انڈویجوئل لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

کیا آپکو معلوم ہے؟

- آپ کے ضلع میں تعلیم کے شعبے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟
- صحت کی مد میں مختص کیئے جانے والے بجٹ کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے؟
- امن وامان کی مد میں مختص کیا گیا بجٹ ضروریات کے مطابق ہے یا نہیں؟
- پانچ اہم شعبوں صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کی مد میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

امن وامان

- گشت کے لئے مناسب ایندھن فراہم کیا جائے۔
- گاڑیوں کی مرمت کے لئے مناسب رقم مختص کی جائے۔
- محکمہ پولیس عملے کے ارکان کو مزید سہولتیں فراہم کی جائیں۔
- پولیس اسٹیشنوں کے لئے موزوں بجٹ مختص کیا جائے۔
- جیل میں قیدیوں کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جانی چاہیئں۔
- ضلعی ہیڈ کوارٹرز کے لئے مناسب انفراسٹر کچر قائم کیا جانا چاہیئے۔
- نئی گاڑیاں اور اسلحہ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

تعمیر و ترقی:

- لنک روڈز تعمیر کرنے اور موجودہ سڑکوں کی مرمت کرنے کی ضرورت ہے۔
- پلوں کی تعمیر کی ضرورت ہے۔
- صفائی ستھرائی کی سہولتوں اور کھیلوں کے میدان کو یقینی بنایا جائے۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کی تعلیم کے لئے مناسب بجٹ مختص کرنے کی ضرورت ہے۔
- خواتین کو تربیتی مقاصد کے لئے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔
- خواتین کی دستکاری مصنوعات کو قومی سطح پر متعارف کروانا چاہیئے۔
- ضلعی سطح پر دستکاری مرکز قائم کیے جائیں۔
- یونین کونسل کی سطح پر دستکاری مرکز کی تعمیر، تعلیم بالغاں مرکز کی تعمیر، مطالعاتی دوروں اور دستکاری کے اسٹالز اور میلے لگانے کے لئے مناسب بجٹ مختص کیا جانا چاہیئے۔

نوٹ: مندرجہ بالا تمام مطالبات نصیرآباد کے شہریوں نے ضلعی بجٹ کا موازنہ اور تجزیہ کرنے اور تحقیق کے بعد اپنی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے پیش کیے ہیں۔ان ضروریات کا مطالبہ انڈویجوئل لینڈ کی جانب سے نہیں کیا گیا۔

Find us
Individualland
Individualland
Tel: 051-2253438
contact@individualland.com
www.individualland.com

- بلوچستان کے علاوہ دیگر صوبوں میں قیدیوں کو خوراک کی فراہمی کے بارے میں قانون میں ترمیم کر دی گئی ہے۔

'شہریوں کا بجٹ' تشکیل دینا

ضلعی بجٹ کی تقسیم کا تجزیہ کرنے کے بعد، زیارت کے لوگوں نے خود اپنا بجٹ پیش کیا۔ان کی جانب سے جن ترجیحات کو نمایاں کیا گیا وہ یہ ہیں:

صحت:

- ۱۵ بنیادی مراکز صحت کو فراہم کی جانے والی ادویات کی مقدار میں اضافہ کیا جائے۔
- سول اسپتال کے عملے میں اضافہ کیا جائے۔
- مزید ایمبولینسیز فراہم کی جائیں اور پہلے سے موجود ایمبولنسیز کی مرمت کی جائے۔
- سانپ اور کتے کے کاٹے جانے کی ویکسین فراہم کی جائیں۔
- ہر ضلعے میں حفاظتی ٹیکوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
- عملے کے ارکان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جانا چاہیئے۔
- ادویات اور جدید آلات کی فراہمی کی ضرورت ہے۔
- چار تحصیلوں میں ایمرجنسی مراکز اور ہر دیہات میں بنیادی مرکز صحت قائم کیا جائے۔
- طبّی کارکنوں کو ضروری تربیت فراہم کی جانی چاہیئے۔
- پہلے سے موجود بنیادی مراکز صحت، سی ڈیز، ایم سیز اور آر ایچ سیز کی دیکھ بھال کی جانی چاہیئے۔
- ملیریا اسپرے فراہم کیا جانا چاہیئے۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کے لئے پیشہ ورانہ مہارت کے لیے حکومت کو مراکز قائم کرنے چاہیئں۔
- خواتین کی ترقی کے لئے بجٹ مختص کیا جانا چاہیئے۔

بجٹ کی تمام تفصیلات جاننا آپ کا حق ہے کیونکہ بجٹ کے لیے مختص کی جانے والی رقم آپ کے ادا کیے گئے ٹیکسوں کے ذریعے جمع کی جاتی ہے۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اس بات سے ناواقف ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کس طرح ایک ضلع میں رقم خرچ کرتی ہے۔تاہم انڈویجوئل لینڈ پاکستان نے "بلوچستان میں بہتر گورننس اور احتساب کے لئے عوامی شرکت " کے نام سے بلوچستان کے بارہ اضلاع میں ایک مہم کا آغاز کیا ہے جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

- ضلعی بجٹ کے بارے میں شہریوں میں آگاہی پیدا کرنا
- ضلعی انتظامیہ کے اخراجات کا تجزیہ کرنے کے لئے شہریوں کو متحرک کرنا
- ضلع کے شہریوں کے تعاون سے "شہریوں کا بجٹ" تشکیل دینا

۲۰۱۴-۲۰۱۵ کا بجٹ

صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کے شعبوں میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیلات یہ ہیں۔

برائے صحت:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
ضلعی ہیلتھ آفیسر	۹۱،۸۰۸،۸۰۰روپے	-
تنخواہیں	۵۰،۰۰۰،۰۰۰روپے	-

امن وامان:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۱۶۹،۵۲۵،۷۰۰روپے	۱۸۲،۷۳۳،۵۱۰روپے
عام انتظامی امور	۲۹،۴۹۰،۲۰۰روپے	۵۱،۵۹۰،۶۰۰روپے
ضلعی اٹارنی	۳،۶۶۹،۵۰۰روپے	۳،۹۸۳،۶۰۰روپے
پولیس (ایس پی ہائی ویز)	۶۳،۵۴۹،۸۰۰روپے	۶۸،۰۷۳،۱۱۰روپے
عدالتیں / انصاف، امن عامہ اور حفاظتی امور	۲۰،۳۴۶،۱۰۰روپے	۲۲،۶۶۴،۵۰۰روپے
جیلیں	۳۴،۲۱۲،۶۰۰روپے	۳۶،۴۲۱،۷۰۰روپے

سوشل آڈٹ ٹیم تشکیل دینا

آپ کے ضلع کے بارہ شہریوں کے ساتھ تربیتی ورکشاپ کے سیشن میں ہم نے مل کر نصیر آباد کے ضلعی بجٹ کا تجزیہ کیا ہے۔یہ بارہ شہری سوشل آڈٹ ٹیم ہیں جو کہ ہمارے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔سوشل آڈٹ ٹیم کو مندرجہ بالا پانچ شعبوں کے بجٹ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے بعد چار ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔اس ٹیم کے اراکین نے سرکاری دفاتر میں جاکر معلومات لیں تاکہ مختص کردہ بجٹ جس مد میں مختص کیا گیا ہے کیا وہ کافی ہے؟ اور اس کا استعمال کس طریقے سے ہو رہا ہے؟

سوشل آڈٹ ٹیم ارکان کی تحقیق کے نتائج

صحت:

- سول اسپتال کے لئے ادویات صوبائی دارالخلافے سے حاصل کی جاتی ہیں۔
- عوامی ابتدائی حفظان صحت کی مہم (پی پی ایچ آئی) ۱۵ بنیادی مراکز صحت کو ادویات فراہم کرتی ہے۔
- ہر ماہ فراہم کی جانے والی ادویات کی مقدار ناکافی ہوتی ہے اور ۱۰ دن کے اندر اندر استعمال ہو جاتی ہیں۔
- سول اسپتال میں صرف ۳۵ مرد، ۷ خواتین ڈاکٹرز اور ۵ نرسیں ہیں۔
- پی پی ایچ آئی ان علاقوں میں جہاں بنیادی مراکز صحت موجود نہیں ہیں وہاں لوگوں کی مدد سے بنیادی مراکز صحت کو کار آمد بنا رہی ہے۔
- ۱۴ ایمبولینسیں موجود ہیں جو کارآمد حالت میں نہیں ہیں۔
- ایمبولینسوں کی مرمت پر تقریباً ۱۰ لاکھ روپے خرچ کیئے جاتے ہیں پھر بھی وہ ٹھیک نہیں ہیں۔
- بہت سی تنظیمیں لوگوں کی مدد کے لئے پرائیویٹ ایمبولینسیں فراہم کرتی ہیں۔
- سانپ اور کتے کے کاٹے جانے کی ویکسینز دستیاب نہیں ہیں۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کے لئے پیشہ ورانہ مہارت کے مراکز بلوچستان کے مختلف اضلاع میں این جی اوز کی مدد سے چل رہے تھے۔
- خواتین کے لئے پیشہ ورانہ مہارت کے مراکز اب بند ہیں۔
- خواتین کی ترقی کے لئے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا ہے۔

امن وامان

- ہائی وے پولیس کے پاس ۲۱ کاریں اور ایک ایمبولینس ہے۔ایس پی ہائی ویز کے پاس بھی ایک کار ہے۔
- گشت کے لئے ناکافی ایندھن فراہم کیا جاتا ہے۔
- زیادہ تر گاڑیاں کارآمد حالت میں نہیں ہیں اور گاڑیوں کی مرمت کے لئے کوئی رقم موجود نہیں ہے۔
- محکمہ پولیس عملے کے ارکان کے لئے مزید سہولتوں اور گشت کے لئے روزمرہ کے ایندھن میں اضافے کا تقاضہ کر رہا ہے۔